© rasailojaraid.com

جناب سلیم الحق صدیقی ۔ کراچی

شراب نوشی

کے نقصانات

جدید سائنس کی روشنی میں

سورۃ المائدہ میں قرآن حکیم نے شراب نوشی کو ایک شیطانی فعل قرار دیا ہے۔ اور اس سے بچنے کی سختی سے ہدایت کی ہے۔ اس طرح اسلام نے الکحل کے استعمال پہ مکمل پابندی عائد کی ہے۔ اور ایک مسلمان کے لئے شراب نوشی مکمل طور پر حرام ہے۔ اسلام کے مقابلہ میں عیسائی مذہب شراب نوشی کو جائز قرار دیتا ہے۔ انجیل کے باب ۱۰۴ کی آیت ۱۵ میں مرقوم ہے کہ وائن یعنی انگور کی شراب انسان کے دل کو خوش کرتی ہے۔ اس کے نتیجہ میں عیسائی دنیا میں شراب نوشی کی وبا معاشرے میں ایک عذاب کی صورت اختیار کر گئی ہے۔ اور مغرب اس کے خطرناک نتائج کو دیکھ کر کانپ اٹھا ہے۔ اور تمام نسل انسانی کے لئے اس کو مہلک اور خطرناک قرار دے رہا ہے۔

جدید سائنس کی روشنی میں الکحل کے استعمال اور اس کے اثرات پر کافی ریسرچ اور تحقیق ہو چکی ہے جس کے نتیجہ میں عبرت ناک نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ امریکہ اور دیگر مغربی ممالک میں الکحل ازم یعنی شراب نوشی کو باقاعدہ ایک مرض قرار دیا گیا ہے۔ اور اس مرض کے علاج کے لئے شفاخانوں میں الگ امراض شراب نوشی کے شعبے قائم کئے گئے ہیں۔ محکمہ صحت عامہ کی رپورٹ کے مطابق امریکہ میں امراض قلب اور سرطان کے بعد سب سے بڑا مرض الکحل ازم ALCOHOLISM ہے۔ جس میں چودہ سال کے بچوں سے لیکر اسی سال تک کی عمر کے لوگ مبتلا ہیں۔

میڈیکل سائنس کی جدید ترین تحقیقات کے مطابق شراب نوشی سے سب سے پہلے جگر متاثر ہوتا ہے۔ اور جگر کی خرابی سے اموات میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ کثرت شراب نوشی سے کئی قسم کی امراض قلب اور ساتھ ہی ساتھ دماغ کے نازک خلیئے مجروح ہو جاتے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہیں جب ایک شخص شراب کا پہلا گلاس پیتا ہے۔ تو الکحل معدہ اور خون کی شریانوں سے گزر کر انسان کے حواس اور مرکزی اعصابی نظام یعنی سنٹرل نروس سسٹم پر حملہ آور ہوتا ہے۔ لہٰذا آہستہ آہستہ دماغ کی نازک شریانوں کو بے حس کر دیتا ہے۔ جس سے شرابی کچھ وقت کے لیئے ہر قسم کے تفکرات اور پریشانیوں سے اپنے آپ کو آزاد تصور کرتا ہے۔ اس کے بعد جب وہ دوسرا تیسرا یا چوتھا گلاس چڑھاتا ہے۔ تو دماغ کے توانائی پیدا کرنے اور شعور و حواس برقرار رکھنے والے تمام مراکز اس طرح متاثر ہوتے ہیں۔ نتیجہ میں شرابی ہاتھ پیر چلانے لگتا ہے۔ اور الم غلم بکنے لگتا ہے۔ اور عقل و حواس کھو بیٹھتا ہے۔ بعض کمزور اور نازک طبع لوگ۔ صرف ایک جام پینے کے بعد ہی حواس کھو بیٹھتے ہیں۔ اس طرح عادی شرابیوں کے خون کا الکحل باقاعدہ ایک حصہ بن جاتا ہے۔ ہمارے ملک میں جتنی بھی مختلف اقسام کی شرابیں نوش کی جاتی ہیں۔ مثلاً بیئر، وائن، وسکی اور برانڈی وغیرہ ان میں نشہ آور الکحل کی کافی مقدار موجود ہوتی ہے۔ جو خون کا جزو بن کر طرح طرح کے امراض پیدا کرتی ہے۔ شرابی مریض دردسر، متلی، خفقان، مستقل تھکاوٹ، نامردی، جگر و معدہ کی خرابی کی شکایات محسوس کرنے لگتا ہے۔ مریض کی عمر تقریباً پندرہ سال تک گھٹ جاتی ہے۔ کیلیفورنیا یونیورسٹی کی عالیہ ریسرچ کے مطابق شراب نوشی کا سب سے خطرناک پہلو یہ دریافت کیا گیا ہے۔ کہ شراب انسانی ذہن کے عملیات کی اس طاقت کو سلب کر لیتی ہے۔ جس سے پروٹین بنتی ہے۔ اور علم و عقل اور یادداشت جمع کرنے والے تیزابی عرقیات پیدا ہوتے ہیں۔

اس کے ساتھ ہی ساتھ شرابی ایک مکمل نفسیاتی مریض بن جاتا ہے۔ اس میں ذمہ داری کا احساس بہت کم ہو جاتا ہے۔ جھوٹ، دھوکے اور بے وفائی کرنا عادت بن جاتی ہے۔ مزاج اشتعال انگیز اور جذباتی ہو جاتا ہے۔ جرائم کی طرف طبیعت کا رجحان زیادہ ہو جاتا ہے۔

ایک اندازے کے مطابق امریکہ میں پچاس فیصد سے بھی زیادہ قتل کے جرائم صرف شراب کی وجہ سے واقع ہوتے ہیں۔ یا تو قاتل عادی شرابی ہوتا ہے۔ یا مقتول یا دونوں۔ خودکشی کے جتنے واقعات ہوتے ہیں۔ ان میں شراب کا کچھ نہ کچھ ضرور دخل ہوتا ہے۔ امریکہ میں ہر سال تقریباً دس لاکھ موٹر گاڑیوں کے حادثات ہوتے ہیں۔ اس میں کم از کم نصف حادثات کے ذمہ دار صرف شرابی ڈرائیور اور پیدل چلنے والے مدہوش شرابی ہوتے ہیں۔ اگر امریکہ میں صرف شراب پینا بند ہو جائے تو حادثات دو تہائی کم ہو جائیں۔ اور لاکھوں افراد لولے لنگڑے ہونے اور موت کی آغوش میں جانے سے بچ جائیں۔ دوسری عبرتناک بات امریکی معاشرہ میں یہ ہے کہ ہر آٹھ طلاقوں میں سات طلاقیں صرف

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شراب کی بناء پر ہوتی ہیں۔ اور لاکھوں گھر یہ شراب اجاڑ چکی ہے جس کا شکار سب سے پہلے ان مطلقہ جوڑوں کے معصوم بچے ہوتے ہیں۔ سوویٹ یونین یعنی روس کی اشتراکی سوسائٹی میں بھی شراب کی لعنت اپنے پورے خبائث کے ساتھ موجود ہے۔ اور روس کی مشہور شراب جرائم کی بنیادی وجہ قرار دی گئی ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے عزیز ملک پاکستان میں بھی شراب کا استعمال روز بروز ترقی پر ہے جو ہمارے مفلس اور غریب معاشرے اور آئندہ نسلوں کے لئے ایک عظیم خطرے کا پیش خیمہ ہے۔ ایک ملک جو اسلامی مملکت ہونے کا دعویٰ دار ہو، کیا یہ قوم کا فرض نہیں ہو جاتا۔ کہ وہ اس ام الخبائث شراب کو پاکستان سے مکمل طور پر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم کر دے۔ اور اپنی آئندہ نسلوں کو ایک جہنمی معاشرے میں گرنے سے بچائے۔؟

▬▬

آئینۂ ملتان

از منشی عبدالرحمن خان ——— ملتان کی تاریخی عظمتوں اور رفعتوں کے اس لاثانی مرقع میں ملتان کے روزِ اوّل سے لیکر ۱۹۷۲ء تک کے تاریخی، سیاسی، تمدنی، معاشرتی، ثقافتی، علمی، ادبی، دینی، رفاہی، تجارتی اور زراعتی حالات نہایت جامعیت کیساتھ سموئے گئے ہیں کتاب قابلِ دید ہی نہیں قابلِ داد بھی ہے۔ ملتان کے متعلق اس سے زیادہ معلومات کسی اور کتاب میں ملنا ممکن نہیں۔ حجم ۶۴۰ صفحات، آفسٹ کی دیدہ زیب طباعت، قیمت ۱۲/- روپے۔ محصول ڈاک علاوہ

عالمی ادارہ اشاعتِ علومِ اسلامیہ۔ چہلیک۔ ملتان

عبادات و عبدیت

از شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ۔ تقاریر و خطبات کا تازہ مجموعہ بندگی اور اس کے آداب، حکمتیں، اعمال صالحہ کی برکات، اللہ کی عظمت و محبوبیت پیدا کرنے والی کتاب جس پر ترجمان اسلام، خدام الدین، کتاب، الوادہ مدینہ الاعتصام لاہور اور دیگر اخبارات و رسائل نے شاندار تبصرے کئے۔ قیمت ۲/- روپے

قرآن حکیم اور تعمیر اخلاق

تعمیر اخلاق، اصلاح معاشرہ، عبادات کا اخلاقی پہلو، افراط و تفریط سے پاک معتدلانہ نظام کا عیسائیت، یہودیت اور دیگر مذاہب سے موازنہ۔ ایڈیٹر الحق کے قلم سے۔ قیمت ۲/۵۰ روپے

مکتبۂ الحق ——— دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع پشاور

© rasailojaraid.com